بیٹے کا نام نوح یا محمد نوح رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1391

تاریخ اجراء:19رجب المرجب1444ھ/11فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ابھی مجھے نام رکھنا ہے، تو میں نے کان میں محمد کہہ دیا تھا، پر اب NOAH نام رکھا ہے، تو صرف یہ نام رکھ سکتے ہیں؟ یا پھر MUHAMMAD NOAH؟؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لفظ "نوح" کے درست اسپیلنگ "NUH" ہیں اور یہ اللہ تبارک وتعالی کے نبی حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام کا نام ہے، اور حدیث پاک میں انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ لہذا آپ یہ نام رکھ سکتے ہیں۔ صرف نوح اور محمد نوح دونوں طرح رکھا جاسکتا ہے۔ سنن ابوداود شریف میں ہے "قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «تسموا بأسماء الأنبياء" ترجمہ: اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نبیوں علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھو۔ (سنن ابی داود، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، ج04، ص287، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

نیز حدیث پاک میں خاص طور پر "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ لہذا صرف کان میں محمد کہہ دینا کافی نہیں ہے، اگر آپ یہ فضیلت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو لڑکے کا نام صرف محمد رکھیں۔ ہاں پکارنے کے لیے نوح نام رکھ دیں۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هوومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب وإسنادہ حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: **جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے** اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر ولاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت
)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب"**نام رکھنے کے احکام**"کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net